فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	قرآن 4-33	
1	اللہ علم عطا کرنے والا ہے	5
2	تلاوتِ قرآن کے قرآن	7
3	رب کا فضل	8
4	اللہ کی نعمت پر شکر	9
5	مصیبت پر صبر	10
6	اللہ زمین و آسمان کا حاکم ہے	11
7	اللہ ہر چیز کا راز جانتا ہے	12
8	اللہ زندگی اور موت کا مالک ہے	13
9	زمین و آسمان میں ایک ہی معبود	14
10	مسجد اللہ کا گھر ہے	15
11	شرک سب سے بڑا ظلم ہے	16
12	غیب کا علم اللہ ہی کو ہے	17
13	محمد ﷺ آخری نبی ہیں	18
14	اللہ ہی کو سجدہ کرو!	19
15	اللہ کے فرماں بردار بندے	20
16	قیامت آنے والی ہے	21

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
17	صور پھونکا جائے گا	22
18	انصاف کا ترازو	23
19	انسان کی پیدائش کا مقصد	24
20	آخرت کا انکار کرنے والے کا انجام	25
21	قرآن کو جھٹلانے والے کا حشر	26
22	اہل جہنم کو بیڑیاں اور طوق پہنایا جائے گا	27
23	شیطان تمہارا دشمن ہے	28
24	اسلام پسندیدہ دین ہے	29
25	دوسرے مذاہب نا قابل قبول ہیں	30
26	اللہ سے ڈرو!	31
27	سلام کا جواب	32
28	یتیم کے ساتھ نرمی	33
	حدیث 34-69	
29	حقیقی مسلمان	35
30	کلمۂ شہادت	36
31	ایمان کے شعبے	38
32	پسندیدہ باتیں	40

33	حفظِ قرآن	41
34	دُعا	43
35	دعا کی فضیلت	44
36	دعا نہ کرنا	45
37	چاند دیکھنے کی دعا	46
38	سلام کی برکت	47
39	سلام میں پہل	49
40	سلام کا طریقہ	51
41	سلام کے احکام	52
42	گھر والوں کو سلام	53
43	مصافحہ	54
44	محفل کے آداب	55
45	بال کو سنوارو!	56
46	ایک چپل میں نہ چلو!	57
47	کھڑے ہو کر جوتا نہ پہنو!	58
48	کھانے کے آداب	59
49	کھانے کے وقت بسم اللہ نہ بھولو!	61
50	بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ!	62
51	کھانے میں عیب نہ لگاؤ!	63
52	پینے کے آداب	64
53	برتن میں سانس نہ لو!	66
54	خاموشی اختیار کرو	67
55	قطع رحمی نہ کرو	68
56	گالی دینا گناہ ہے	69
	فقہ 70-84	
57	طہارت	71
58	طہارت کے آداب	72
59	وضو کے احکام	73
60	نماز کے اوقات	74
61	جماعت سے نماز پڑھنے کا طریقہ	76
62	جمعہ کی نماز	78
63	جمعہ کے دن کا اہتمام	80
64	عیدالاضحیٰ	81
65	عیدالاضحیٰ کے دن مستحب کام	82
66	احکام قربانی	84

ابتدائیہ

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ عصری تعلیمی اداروں میں دینی تعلیم کا مؤثر انتظام کرنا چاہتا ہے؛ تاکہ مسلم طلبہ وطالبات دین سے کماحقہٗ واقف ہوسکیں، اس سلسلہ میں ٹرسٹ نے دینی تعلیم کا ایک جامع اور اور متوازن نصاب ترتیب دینے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرت اور تاریخ اسلام کو بنیادی مضامین کی حیثیت سے شامل کیا جائے گا، یہ نصاب اول جماعت سے لے کر دسویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کی دینی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مرتب ہوگا، الحمدللہ ٹرسٹ کو کئی نامور ماہرین تعلیم اور متبحر علماء کا علمی تعاون حاصل ہے، جن میں پروفیسر جمیل النساء ہاشمی (سابق صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد)، محترمہ شاہانہ سعید صاحبہ (پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامیات، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد) اور سید اسرارالحق (لکچرار گورنمنٹ کالج، شادنگر) خاص طور پر قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ جناب مولانا نثار احمد قاسمی، جناب مفتی عمران سبیلی، جناب مولانا صلاح الدین قاسمی اور جناب مولانا محمد شاہد قاسمی (اساتذہ معہد البنات، حیدرآباد) بھی مجوزہ نصاب کی تیاری میں ٹرسٹ کے ساتھ تعاون کررہے ہیں، اس لئے اُمید ہے کہ جلد ہی مجوزہ نصاب منظر عام پر آجائے گا۔

پچھلے ۱۰/ سالوں سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر انتظام چلنے والے اسکولس میں دینی تعلیم کا وہ نصاب پڑھایا جاتا رہا ہے جو مولانا مفتی سید اسرارالحق سبیلی نے مرتب کیا ہے، پچھلے سالوں کے تجربوں اور اساتذہ کرام کے مشوروں کی روشنی میں انتظامیہ نے اس نصاب میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی، چوں کہ نصاب کی ترتیب کا کام کئی نزاکتوں سے جڑا ہوا ہے، اس لئے انتظامیہ نے طے کیا ہے کہ موجودہ نصاب میں جزوی ترمیم کرکے اُسی نصاب کو تعلیمی سال ۲۰۱۳-۲۰۱۴ء میں زیر تدریس رکھا جائے، ان شاءاللہ آئندہ تعلیمی سال ۲۰۱۴-۲۰۱۵ء سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کا مرتب کردہ جدید نصاب داخل نصاب کیا جائے گا؛ تاکہ طلبہ کی دینی تعلیم سائنٹیفک انداز میں ہوسکے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری نئی نسل کی دین سے وابستگی کو مستحکم کرے اور دین کے فہم کو ہم سب کے لئے آسان کردے۔ (آمین)

محمد شہاب الدین سبیلی

(سکریٹری عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ)

قرآن

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے، اور جو اسے قبول کر لے اُن کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے، اے نبی کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔ (یونس: ۵۷-۵۸)

اللہ علم عطا کرنے والا ہے

إِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الأَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ، عَلَّمَ الإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ . (العلق: ۵-۳)

ترجمہ:

(اے محمد ﷺ) پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا اور انسانوں کو وہ باتیں سکھلائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔

☆ یہ قرآن شریف کی ابتدائی آیات ہیں۔

☆ قرآن کی ابتداء پڑھنے کے حکم سے ہوتی ہے، اس لئے تعلیم سب سے مقدم ہونی چاہئے۔

☆ اللہ ہی نے انسان کو قلم کے ذریعہ لکھنے کا فن سکھایا ہے۔

☆ انسان اصل میں جاہل اور ان پڑھ تھا، انسان کو علم سے آراستہ کرنے والی ذات اللہ ہی ہے۔

☆ اللہ ہی نے رفتہ رفتہ انسانوں کے لئے علم و تحقیق کے راستے فراہم کئے۔

سوالات :

۱) قرآن مجید کی ابتدائی آیات کون سی ہیں؟

۲) قرآن کی ابتداء کس حکم سے ہوتی ہے؟

۳) سب سے مقدم کون سی چیز ہونی چاہیئے؟

۴) انسان کو قلم سے لکھنے کا فن کس نے سکھایا؟

۵) انسان کو علم سے آراستہ کس نے کیا؟

تلاوتِ قرآن کے آداب

وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً . (المزمل: ٤)

ترجمہ:

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

☆ قرآن تیز تیز نہیں پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن اس طرح پڑھنا چاہیے کہ ایک ایک حرف صاف سمجھ میں آجائے اور قرآن کے ایک ایک لفظ پر غور کرنے کا موقع ملے۔

سوالات:

۱) قرآن شریف کس طرح پڑھنا چاہیے؟

۲) قرآن شریف کس طرح نہیں پڑھنا چاہیے؟

رب کا فضل

إِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ ، وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَشْكُرُوْنَ.

(النمل: ۷۳)

ترجمہ:

اور بلاشبہ تمہارا پرودگار لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

☆ کوئی ہمارے ساتھ مہربانی کرتا ہے تو ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کا معاملہ تو ہمارے ساتھ ہمیشہ مہربانی کا ہے، ہمیں تو ہر دم اس کا شکر گزار، فرماں بردار رہنا چاہیے۔

خالی جگہوں کو دیے گئے الفاظ سے پُر کرو:

۱) اللہ تعالیٰ ہم پر ہمیشہ............ ہے۔ (مہربان/ احسان)

۲) ہمیں ہر دم اللہ کا............ رہنا چاہیے۔ (دردمند/ شکر گزار)

اللہ کی نعمت پر شکر

وَ مَا بِکُمۡ مِنۡ نِعۡمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ . (النحل: ۵۳)

ترجمہ :

اور جو نعمتیں تم کو حاصل ہیں سب اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔

☆ ہر انسان اللہ ہی کی دی ہوئی نعمت اور دولت سے فائدہ اٹھاتا ہے، لیکن بہت سے انسان اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا نہیں کرتے ، بلکہ ناشکری اور کفر کرتے ہیں۔

سوالات :

۱) ہمیں نعمت سے کون نوازتا ہے؟

۲) ہمیں اللہ کی نعمت پر کیا ادا کرنا چاہیئے؟

مصیبت پرصبر

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ . (التغابن: ۱۱)

ترجمہ:

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔

☆ نعمت اور مصیبت دونوں اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

☆ مصیبت پر ہمیں صبر کرنا چاہئے اور اللہ ہی سے مصیبت دور ہونے کی دُعا کرنی چاہئے۔

سوالات:

۱) مصیبت پر کیا کرنا چاہئے؟

۲) مصیبت کس کے حکم سے آتی ہے؟

اللہ زمین وآسماں کا حاکم ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَ الأَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ ، وَ هُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . (المائدة: ١٢٠)

ترجمہ :

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ جب زمین و آسمان کا تنہا مالک اور شہنشاہ اللہ تعالیٰ ہے، تو اسی کی عبادت کرنی چاہیئے، اسی کے آگے سر جھکانا چاہیئے اور اسی کا حکم ماننا چاہیئے۔

سوالات :

۱) زمین و آسمان کا حاکم کون ہے؟

۲) کس کی عبادت کرنی چاہیئے؟

۳) کس کے آگے سر جھکانا چاہیئے؟

۴) کس کا حکم ماننا چاہیئے؟

اللہ ہر چیز کا راز جانتا ہے

وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ۔ (النحل: ۱۹)

ترجمہ:

اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور کچھ ظاہر کرتے ہو سب کو اللہ جانتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ سے ہماری کوئی حالت پوشیدہ نہیں۔

☆ وہ ہماری ہر بات کو سنتا اور ہمارے ہر کام کو دیکھتا ہے۔

☆ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم زبان سے کوئی گندی بات نہ نکالیں، ہم اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دیں۔

سوالات:

۱) ہمارے پوشیدہ اور ظاہری حال سے کون واقف ہے؟

۲) ہماری ہر بات کو کون سنتا ہے؟

۳) ہمارے ہر کام کو کون دیکھتا ہے؟

۴) ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

اللہ زندگی اور موت کا مالک ہے

إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ وَ نُمِيۡتُ وَ إِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ . (ق: ٤٣)

ترجمہ:

بلاشبہ ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

☆ زندگی دے کر دنیا میں بھیجنے اور موت دے کر دنیا سے بلا لینے کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

☆ پھر قیامت کے دن فیصلہ کے لئے سب لوگ اسی کے پاس جمع کئے جائیں گے۔

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو:

١) زندگی اور موت کا مالک............ ہے۔

٢) سب لوگ............ کے دن اسی کے پاس جمع ہوں گے۔

زمین وآسمان میں ایک ہی معبود ہے

وَ هُوَ الَّـذِيُ فِي السَّـمَـاءِ إِلٰـهٌ وَ فِي الأَرُضِ إِلٰهٌ وَ هُوَ الُحَكِيُمُ الُعَلِيُمُ . (الزخرف: ٨٤)

ترجمه:

اور وہی ہے جو آسمانوں میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہی حکمت وعلم والا ہے۔

☆ غیر مسلموں نے آسمان اور زمین کے لئے الگ الگ معبود بنا لئے ہیں، آسمان میں چاند، سورج اور زمین میں دریا اور درخت وغیرہ کو معبود قرار دیا ہے۔

☆ لیکن حقیقت میں اللہ ہی زمین وآسمان میں تنہا معبود ہے۔

سوالات:

۱) آسمان وزمین میں کون معبود ہے؟

۲) غیر مسلموں نے کیا کیا ہے؟

مسجد اللہ کا گھر ہے

وَ أَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلاَ تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَداً . (الجن: ١٨)

ترجمہ:

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

☆ مسجدیں اللہ کی ملکیت ہیں اور اللہ کے گھر ہیں۔

☆ مسجدیں اللہ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

☆ مساجد میں اللہ کے علاوہ دوسروں کے عبادت یا انہیں مدد کے لئے پکارنا خاص طور پر منع ہے۔

قوسین میں صحیح یا غلط کا نشان لگایئے:

١) مساجد کا مالک اللہ ہے۔ (......)

٢) مساجد اللہ کی عبادت کے لئے ہیں۔ (......)

٣) مسجد میں اللہ کے علاوہ دوسرے معبود کو پکارنا چاہئے۔ (......)

شرک سب سے بڑا ظلم ہے

يَا بُنَيَّ لاَ تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ، إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ . (لقمان: ۱۳)

ترجمہ:

بیٹا! اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرانا، بلاشبہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

☆ شرک ناقابل معافی جرم ہے۔

☆ اللہ کے بجائے حقیر مخلوق کو خدائی کا درجہ دینے سے بڑھ کر ظلم اور ناانصافی کی بات کیا ہوسکتی ہے۔

سوالات:

۱) سب سے بڑا ظلم کیا ہے؟

۲) شرک کیسا جرم ہے؟

غیب کا علم اللہ ہی کو ہے

قُلْ لاَ يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الأَرْضِ الغيب إلا الله.

(النمل: ٦٥)

ترجمہ:

(اور یہ بھی کہو) کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں ان میں سے کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا مگر اللہ (جانتا ہے)۔

☆ غیب کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

☆ البتہ اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعہ پوشیدہ باتوں سے نبیوں کو باخبر کرتے ہیں۔

سوالات:

۱) غیب کا علم صرف کس کے پاس ہے؟

۲) اللہ تعالیٰ نبیوں کو کن باتوں سے باخبر کرتے ہیں؟

محمد ﷺ آخری نبی ہیں

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ . (الأحزاب: ٤٠)

ترجمه:

محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

☆ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں۔

☆ آپ ﷺ کے ذریعہ دین مکمل ہو گیا، یہ دین قیامت تک اپنی اصلی شکل میں موجود رہے گا۔

☆ اس لئے اب کسی نبی کے آنے کی ضرورت باقی نہیں ہے۔

☆ آپ ﷺ کے بعد جو بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا اور فتنہ پرور ہے۔

سوالات:

۱) آخری نبی کون ہیں؟

۲) کس کے ذریعہ دین مکمل ہوا؟

۳) کیا اب کسی نبی کے آنے کی ضرورت ہے؟

۴) اب جو بھی نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ کیسا ہے؟

اللہ ہی کو سجدہ کرو!

لاَ تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لاَ لِلْقَمَرِ ، وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ . (حم السجده: ۳۷)

ترجمہ:

تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو، بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا۔

☆ سجدہ اور عبادت خالق کی ہوتی ہے اور ساری چیزوں کا خالق اللہ ہے، اس لئے اللہ کے آگے سجدہ ریز ہونا چاہئے۔

☆ اللہ کے علاوہ سورج، چاند یا کسی کو بھی سجدہ کرنا شرک ہے۔

خالی جگہوں کو پر کرو:

۱) سجدہ صرف............کو کرنا چاہئے۔

۲) اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا............ہے۔

اللہ کے فرماں بردار بندے

قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصاً لَّهُ الدِّيْنَ ، وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ . (الزمر: ۱۲-۱۱)

ترجمہ:

کہہ دو کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کے لئے خاص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے اول (اللہ کا) فرماں بردار بنوں۔

☆ عبادت صرف اللہ کے لئے کرنی چاہئے۔

☆ نیک کام سب سے پہلے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سوالات:

۱) عبادت کس کے لئے کرنی چاہئے؟

۲) کون سے کام میں پہل کرنا چاہئے؟

قیامت آنے والی ہے

وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لاَ رَيْبَ فِيْهَا ، وَ أَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

(الحج: ۷)

ترجمه:

اور ضرور قیامت آنے والی ہے، جس میں کچھ شک نہیں ہے اور بلا شبہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جِلا اٹھائیگا۔

☆ انسان جو کچھ اچھا یا بُرا کام کر رہا ہے، اس کا بدلہ اسے قیامت کے دن ملے گا۔

☆ جب دنیا کے سارے لوگ قبروں میں پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ سب کو زندہ کر کے ان کے کاموں کا بدلہ جنت یا دوزخ کی شکل میں دیں گے۔

دو لفظوں میں سے صحیح پر نشان لگائیں:

۱) اس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (قیامت/ زندگی)

۲) اللہ تعالیٰ ان کو زندہ کریں گے۔ (سونے والے/ مردے)

صور پھونکا جائیگا

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ .

(یسٓ: ۵۱)

ترجمہ:

اور جس وقت صور پھونکا جائے گا تو اچانک لوگ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑیں گے۔

☆ پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو دنیا میں قیامت آ جائے گی، سارے لوگ مر جائیں گے۔

☆ کچھ دنوں کے بعد دوبارہ صور پھونکتے ہی قبروں سے نکل کر اللہ کے سامنے حساب و کتاب کے لئے جمع ہونے لگیں گے۔

سوالات:

۱) پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو کیا ہوگا؟

۲) دوسری مرتبہ صور پھونکنے پر کیا ہوگا؟

انصاف کا ترازو

وَ نَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَلاَ تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئاً .

(الأنبیاء: ٤٧)

ترجمہ:

اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

☆ آخرت میں تمام انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، وہاں ان کو اچھے بُرے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔

☆ اللہ پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ آخرت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

☆ آخرت کا انکار کرنے والا بھی کافر کہلائے گا۔

خالی جگہوں کو قوسین میں دئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

۱) آخرت کا انکار کرنے والا............کہلائے گا۔ (کافر/ یہودی)

۲) اللہ پر ایمان کے ساتھ آخرت پر بھی............ضروری ہے۔ (اقرار/ ایمان)

۳) آخرت میں مُردوں کو دوبارہ............کیا جائے گا۔ (زندہ/حساب)

انسان کی پیدائش کا مقصد

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً وَ أَنَّكُمْ إِلَيْنَا لاَ تُرْجَعُوْنَ .

(المؤمنون: ۱۱۵)

ترجمہ:

کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم تم کو یوں ہی بے فائدہ (خالی از حکمت) پیدا کیا ہے، اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

☆ اسکول یا مدرسہ آنے کا مقصد کھیل کود نہیں بلکہ تعلیم ہوتا ہے، تاکہ دنیا کے امتحان میں کامیابی ہو۔

☆ اسی طرح اللہ نے انسانوں کو دنیا میں آخرت کے امتحان کی تیاری کے لئے بھیجا ہے، اگر اس نے اچھے کام کئے تو وہ آخرت کے امتحان میں کامیاب ہوگا۔

سوالات:

۱) اللہ نے انسان کو دنیا میں کس لئے بھیجا ہے؟

۲) آخرت کے امتحان میں کون کامیاب ہوگا؟

آخرت کا انکار کرنے والے کا انجام

وَ أَنَّ الَّذِيْنَ لاَ يُؤْمِنُوْنَ بِالآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَاباً أَلِيْماً.

(بنی اسرائیل: ۱۰)

ترجمہ:

اور یہ (بھی بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

☆ آخرت میں تمام انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، وہاں ان کو اچھے بُرے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔

☆ اللہ پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ آخرت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

☆ آخرت کا انکار کرنے والا بھی کافر کہلائے گا۔

خالی جگہوں کو قوسین میں دئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

۱) آخرت کا انکار کرنے والا............کہلائے گا۔ (کافر/یہودی)

۲) اللہ پر ایمان کے ساتھ آخرت پر بھی............ضروری ہے۔ (اقرار/ایمان)

۳) آخرت میں مردوں کو دوبارہ............کیا جائے گا۔ (زندہ/حساب)

قرآن کو جھٹلانے والے کا حشر

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِآیَاتِنَا اُوْلٰئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا
خَالِدُوْنَ. (البقرۃ: ۳۹)

ترجمہ:

اور جو لوگ اس ہدایت کا انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ دوزخی ہوں گے، (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

☆ اللہ اور اس کے آیتوں کو جھٹلانے کی سزا دائمی آگ سے دی جائے گی، وہ جہنم سے کبھی نہیں نکل سکیں گے اور نہ ہی انہیں موت آئے گی۔

خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

سزا - جہنم - موت

۱) اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے کی ....دائمی آگ ہے۔

۲) انہیں............کبھی نہیں آئے گی۔

۳) وہ............سے کبھی نہ نکل سکیں گے۔

اہل جہنم کو بیڑیاں اور طوق پہنایا جائے گا

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلاَسِلَ وَ أَغْلاَلاً وَّ سَعِيْراً . (الدهر : ٤)

ترجمہ :

بلا شبہ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

☆ کافر لوگ محض رسم و رواج کی بندشوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور اسلام کے خلاف دشمنی کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں، ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سوالات :

۱) کافروں کے لئے کون سی تین چیزیں تیار کی گئی ہیں؟

۲) کافر لوگ کن بندشوں میں جکڑے رہتے ہیں؟

شیطان تمہارا دشمن ہے

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ، إِنَّمَا يَدْعُونَ حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ . (فاطر: ٦)

ترجمہ:

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن ہی سمجھوا، تو اپنے (پیروں کے) گروہ کو اپنی طرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں گے۔

☆ شیطان انسان کا کبھی دوست نہیں ہوسکتا۔

☆ شیطان دوست کی شکل میں آکر بُرائی کی طرف لے جاتا ہے۔

☆ جو دوست چوری کرنے یا کسی کو مارنے اور ستانے کے لئے کہے اسے دشمن سمجھنا چاہئے، وہ تمہارا دوست نہیں، شیطان کا دوست ہے۔

سوالات:

۱) تمہارا دشمن کون ہے؟

۲) شیطان کس طرف لے جاتا ہے؟

۳) جو دوست چوری یا کسی کو ستانے کے لئے کہے اسے کیا سمجھنا چاہئے؟

اسلام پسندیدہ دین ہے

إِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الإِسْلَامُ .　　　　(آل عمران: ۱۹)

ترجمہ:

بیشک دین (حق) اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔

☆ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں، لیکن اللہ کے نزدیک قابل قبول مذہب صرف اسلام ہے۔

☆ اسلام کے آنے کے بعد پچھلے تمام مذاہب منسوخ ہو گئے۔

☆ ان کی حیثیت اب تبدیل شدہ نصاب کی ہے۔

سوالات:

۱) اللہ کے نزدیک قابل قبول مذہب کون سا ہے؟

۲) اسلام کے آنے کے بعد پچھلے مذاہب کیا ہو گئے؟

۳) ان کی حیثیت اب کیا رہ گئی ہے؟

دوسرے مذاہب نا قابل قبول ہیں

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِيْناً فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ . (آل عمران: ۸۵)

ترجمہ:

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے تو اللہ کے ہاں مقبول نہ ہوگا، اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

☆ اسلام ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

☆ اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب پر عمل کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی طالب علم قدیم نصاب کے مطابق امتحان کی تیاری کرے، وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

سوالات:

۱) کیا اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب اللہ کے یہاں قابل قبول ہیں؟

۲) کامیابی کا راستہ کون سا ہے؟

۳) کیا اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب پر عمل کرنے والا کامیاب ہوسکتا ہے؟

۴) کیا قدیم نصاب کے مطابق تیاری کرنے والا طالب علم کبھی کامیاب ہوسکتا ہے؟

اللہ سے ڈرو!

یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلاً سَدِیْدًا . (احزاب: ۷۰)

ترجمہ:

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔

☆ ایمان والوں کو صرف اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

☆ اللہ سے ڈرنے والے جھوٹ ہرگز نہیں بول سکتے۔

☆ جھوٹ کے علاوہ گول مول اور پھرانے والی بات بھی نہیں کرنی چاہیے۔

سوالات:

ا) ہمیں کیسی بات کرنی چاہیے؟

۲) ہمیں کس سے ڈرنا چاہیے؟

۳) جھوٹ کے علاوہ بھی کیسی بات نہیں کرنی چاہیے؟

سلام کا جواب

وَ إِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا .

(النساء: ٨٦)

ترجمہ:

اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو اس سے بہتر (الفاظ میں) سلام کر و یا (کم از کم) وہی الفاظ لوٹا دو۔

☆ سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

☆ سلام کا جواب "وعلیکم السلام و رحمة الله و بر کاته" سے دینا احسن اور بہتر ہے، ورنہ کم سے کم "و علیکم السلام" تو ضرور کہنا چاہئے۔

سوالات:

۱) سلام کا جواب دینا کیسا ہے؟

۲) سلام کا جواب کس لفظ سے دینا احسن ہے؟

یتیم کے ساتھ نرمی

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ . (الضحیٰ: ۹)

ترجمہ:

تو تم (شکریہ میں) یتیم پر سختی نہ کرو۔

☆ بچپن میں جس کے والد کا انتقال ہو جائے اس کو یتیم کہتے ہیں۔

☆ یتیموں کے ساتھ خاص طور پر محبت، شفقت اور نرمی سے پیش آنا چاہیئے، کیوں کہ یتیموں کا دل بہت کمزور ہوتا ہے۔

سوالات:

۱) یتیم کسے کہتے ہیں؟

۲) یتیم سے کس طرح پیش آنا چاہیئے؟

حدیث

اسلام کو تفصیل سے سمجھنے اور اس کی پیروی کا حق ادا کرنے کے لئے رسول ﷺ کے فرمودات اور اعمال سے واقف ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر قرآن کریم کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ ذیل میں منتخب احادیث کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے؛ تا کہ طلبہ میں حدیث فہمی کا ذوق پیدا ہو۔

حقیقی مسلمان

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَ یَدِہٖ . (بخاری)

ترجمہ:

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

☆ ایک مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسرے مسلمان بھائی کے جان و مال، عزت وآبرو کی حفاظت کرے۔

☆ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان بھائی کو کسی طرح کی تکلیف پہنچانا درست نہیں۔

☆ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے۔

سوالات:

۱) ایک مسلمان کی ذمہ داری کیا ہے؟

۲) حقیقی مسلمان کون ہے؟

کلمہ شہادت

مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ . (مسلم)

ترجمہ:

جو شخص لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی گواہی دے، اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کر دیں گے۔

☆ کافر ہمیشہ جہنم کی آگ میں جلیں گے، مگر مؤمن ہمیشہ آگ میں نہیں رہیں گے، مؤمن صرف اپنے گناہوں کی سزا پا کر جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔

☆ صرف کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں، بلکہ پوری زندگی ایمان کے تقاضے کو پورا کرنا اور ایمان کی حفاظت کرنا ضروری ہے، تب ہی جہنم کی آگ سے حفاظت ہو سکتی ہے۔

دیئے گئے الفاظ کی مدد سے **جملے مکمل کیجئے:**

کافی - جہنم - آگ - حفاظت

۱) مؤمن پر جہنم کی .... حرام ہے۔

۲) کافر ہمیشہ .... میں جلیں گے۔

۳) صرف کلمہ پڑھ لینا............نہیں ہے۔

۴) پوری زندگی ایمان کی............کرنی چاہیے۔

عملی کام:

اپنے استاد سے پوچھ کر کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کیجئے۔

ایمان کے شعبے

اَلإِیْـمَـانُ بِـضْـعٌ وَّ سَـبْـعُـوْنَ شُـعْـبَةً فَـأَفْضَلُهَا قَوْلُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الإِيْمَانِ .

(متفق علیه)

ترجمه :

ایمان کے ستّر سے زیادہ درجے ہیں، سب سے افضل لاَ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار ہے، سب سے قریب درجہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے اور حیاء ایمان کا شعبہ ہے۔

☆ اسلام میں سب سے اہم چیز لا إلـه إلا الله محمد رسول الله کا اقرار ہے، یعنی صرف اللہ کو قابل عبادت سمجھنا اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا رسول جاننا۔

☆ اس عقیدہ کے بغیر کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کے پاس قابل قبول نہیں۔

☆ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا بہت بڑی نیکی ہے اور اللہ کی مخلوق کی خدمت ہے۔

☆ حیاء ایمان کی ایسی اہم خوبی ہے جو ایمان کی دوسری تمام خوبیوں کو جمع کر دیتی ہے۔

سوالات:

۱) ایمان کے کتنے درجے ہیں؟

۲) سب سے افضل کیا ہے؟

۳) راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا کیا ہے؟

۴) **لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ** کا کیا مطلب ہے؟

۵) حیا کیسی خوبی ہے؟

پسندیدہ باتیں

إِنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ الإِسْلاَمِ خَيْرٌ ؟ قَالَ : تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تُقْرِئُ السَّلاَمَ عَلىٰ مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ . (متفق عليه)

ترجمہ:

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اسلام کی کون سی بات زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تم (بھوکے کو) کھانا کھلاؤ اور جس کو تم پہچانتے ہو اور جس کو نہیں پہچانتے سب کو سلام کرو۔

☆ صرف پہچان کے لوگوں کو ہی سلام نہیں کرنا چاہئے، بلکہ جو بھی مسلمان معلوم ہو اس کو سلام کرنا چاہئے۔

☆ بھوکے کو کھانا کھلانے اور پیاسے کو پانی پلانے میں بڑا ثواب ہے۔

جوڑیاں ملاؤ:

بھوکے کو	سلام کرو
پیاسے کو	کھانا کھلاؤ
سب کو	پانی پلاؤ

حفظِ قرآن

إِنَّ الَّذِيْ لَيُسَ فِيْ جَوُفِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ .

(ترمذی)

ترجمہ:

جس سینہ میں قرآن کا کچھ بھی حصہ نہ ہو، وہ دل ویران گھر کی طرح ہے۔

☆ جس گھر میں کوئی نہ رہتا ہو وہ گھر ویران اور بے نور رہتا ہے۔

☆ جس گھر میں لوگ رہتے ہیں وہ گھر بارونق رہتا ہے۔

☆ مؤمن کا دل اسی وقت معمور ہوسکتا ہے جب کہ اس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ ہو، قرآن کی روشنی سے اس کا دل روشن اور معمور ہو جائے گا، دل میں جتنا قرآن کا حصہ زیادہ ہوگا اتنا ہی روشن ہوگا۔

☆ ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی سورتیں یاد کر کے اپنے دل کو قرآن کے نور سے منور کرنا چاہئے۔

سوالات :

۱) جس کے سینہ میں قرآن کا کچھ بھی حصہ نہ ہو وہ سینہ کیسا ہے؟

۲) جس گھر میں کوئی نہ رہتا ہو وہ گھر کیسا رہتا ہے؟

۳) جس گھر میں لوگ رہتے ہیں وہ گھر کیسا رہتا ہے؟

۴) ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

عملی کام :

کم سے کم سورہ فاتحہ اور سورہ الم تر سے سورہ ناس تک زبانی یاد کیجئے۔

دُعا

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ . (ترمذی)

ترجمہ:

دُعا عبادت کا مغز ہے۔

☆ دُعا نہ صرف عبادت ہے بلکہ عبادت کا مغز اور خلاصہ ہے، اس لئے ہر عبادت کے آخر میں دُعا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

☆ ہمیں دُعا بھی اتنی ہی توجہ سے مانگنی چاہئے جتنی توجہ سے ہم عبادت کرتے ہیں۔

عملی کام:

حدیث ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔

سوالات:

۱) عبادت کا مغز کیا ہے؟

۲) دُعا کس سے مانگی جاتی ہے؟

۳) ہر عبادت کے آخر میں کیا کرنا چاہئے؟

دُعا کی فضیلت

لَيُسَ شَيُءٌ أَكُرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ . (ترمذی)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔

☆ دُعا کا خاص اہتمام کرنا چاہئے اور سب کے لئے دُعا کرنی چاہئے۔

☆ دُعا سے اپنی ضرورت بھی پوری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بھی حاصل ہوتی ہے۔

سوالات:

۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز کیا چیز ہے؟

۲) کس چیز کا خاص اہتمام کرنا چاہئے؟

۳) دُعا سے کیا فائدے ہیں؟

دُعا نہ کرنا

مَنۡ لَمۡ یَسۡأَلِ اللّٰہَ یَغۡضَبُ عَلَیۡہِ . (ترمذی)

ترجمہ :

جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور نہ مانگنے پر ناراض ہوتے ہیں۔

☆ بندہ سے مانگنے پر وہ ناراض ہوتا ہے اور نہ مانگنے پر خوش ہوتا ہے، اس لئے ہمیں اللہ ہی سے مانگنا چاہئے۔

جوڑیاں ملائیے :

اللہ سے مانگنا	ناراضگی
بندے سے مانگنا	خوشی
اللہ سے نہ مانگنا	خوشی
بندے سے نہ مانگنا	ناراضگی

سوالات :

۱) اللہ تعالیٰ کس سے ناراض ہوتا ہے؟

۲) ہمیں کس سے مانگنا چاہئے؟

چاند دیکھنے کی دُعا

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ : اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ وَ الإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الإِسْلَامِ ، رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ . (ترمذی)

ترجمہ:

نبی ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ وَ الإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الإِسْلَامِ ، رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ . (اے میرے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے امن اور ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرمانا، میرا اور تمہارا پرودگار اللہ ہے۔)

عملی کام:

دُعا زبانی یاد کیجئے اور ہر مہینہ نیا چاند دیکھنے کے بعد پڑھا کیجئے۔

سلام کی برکت

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ : یَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلیٰ أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَ عَلیٰ أَهْلِ بَيْتِ . (ترمذی)

ترجمہ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بیٹے ! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو ان کو سلام کرو، تا کہ تم پر اور گھر والوں پر برکت نازل ہو۔

☆ **السلام علیکم** کا معنی ہے: ''تم پر سلامتی ہو۔''

☆ سلام کرنے والا اپنے بھائی کی سلامتی کی دُعا کرتا ہے، اس کا جواب دیتے ہوئے دوسرا بھائی کہتا ہے: ''**و علیکم السلام**'' ''اور تم پر بھی سلامتی ہو''۔

☆ اللہ تعالیٰ دونوں کی دُعا قبول کرتے ہیں اور سلام کرنے والے اور سلام کا جواب دینے والے دونوں پر سلامتی اور برکت نازل فرماتے ہیں۔

صحیح جوڑیاں ملائیے:

السلام علیکم	برکت
و علیکم السلام	تم پر سلامتی ہو
سلام کرنے کا فائدہ	اور تم پر بھی سلامتی ہو

سوالات:

۱) ''السلام علیکم'' کا کیا معنی ہے؟

۲) ''و علیکم السلام'' کا کیا مطلب ہے؟

۳) سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

سلام میں پہل

اَلْبَادِئُ بِالسَّلاَمِ بَرِیْءٌ مِنَ الْکِبَرِ ۔ (شعب الإیمان)

ترجمہ:

سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔

☆ اپنے کو بڑا اور دوسرے کو چھوٹا سمجھنا تکبر ہے۔

☆ تکبر بہت بری عادت ہے، تکبر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے ساتھی اسے پسند کرتے ہیں۔

☆ تکبر سے بچنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سلام میں پہل کیا جائے۔

عملی کام:

حدیث ترجمہ کے ساتھ یاد کیجئے۔

خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

عادت - پاک - تکبر - پسند - پہل

۱) اپنے کو بڑا سمجھنا............ ہے۔

۲) سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے............ ہے۔

۳) تکبر کرنے والے کو اللہ............ نہیں کرتے۔

۴) تکبر سے بچنے کے لئے سلام میں............ کرنا چاہئے۔

۵) تکبر بہت بری............ ہے۔

سلام کا طریقہ

يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَ الْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَ الْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ . (متفق عليه)

ترجمہ:

سوار شخص پیدل چلنے والے کو سلام کرے، پیدل چلنے والا بیٹھے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

جوڑیاں ملائیے:

	کون	کس کو سلام کرے
١)	پیدل چلنے والا	پیدل چلنے والے کو
٢)	سوار	زیادہ لوگوں کو
٣)	تھوڑی تعداد	بیٹھے ہوئے کو

سلام کے احکام

يُجْزِئُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُّسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَ يُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوْسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ . (شعب الإيمان)

ترجمہ :

جماعت کی طرف سے ایک شخص کا سلام کرنا کافی ہے ، جب کہ جماعت کہیں سے گذر رہی ہواور بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک کا جواب دینا کافی ہوجائے گا۔

☆ اگر چند ساتھی ایک ساتھ کہیں جارہے ہوں یا کہیں بیٹھے ہوں اور کوئی مسلمان سامنے آئے تو پورے ساتھیوں کو سلام کرنے کی ضرورت نہیں ، ایک ساتھی سلام کردے تو سب کو سلام کا ثواب مل جائے گا۔

☆ اسی طرح اگر چند ساتھی بیٹھے ہوں اور کوئی آکر سلام کرے تو سب کو سلام کا جواب دینا ضروری نہیں ، کوئی ایک سلام کا جواب دے دے، ایک ساتھ سب کا سلام کرنا یا جواب دینا انتشار کا باعث ہوگا۔

سوالات :

۱) کیا جماعت میں ہر شخص کا سلام کرنا ضروری ہے؟

۲) اگر کوئی جماعت میں آکر سب کو سلام کرے تو کیا کرنا چاہئے ؟

۳) ایک ساتھ سب سلام کریں یا سب سلام کا جواب دیں تو کیا ہوگا ؟

گھر والوں کو سلام

إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتاً فَسَلِّمُوْا عَلىَ أَهْلِهِ وَ إِذَا خَرَجْتُمْ فَأَوْدِعُوْا أَهْلَهُ بِسَلاَمٍ . (شعب الإيمان)

ترجمه :

جب تم گھر میں جاؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم باہر جاؤ تو گھر والوں کو سلام کر کے جاؤ۔

☆ گھر میں داخل ہوتے ہی پہلے سب کو سلام کرنا چاہیے۔

☆ گھر سے باہر جاتے وقت بھی سلام کرنا چاہیے، نہ کہ صرف ''خدا حافظ'' پر اکتفا کرنا چاہیے۔

سوالات :

۱) اپنے گھر میں داخل ہونے کے بعد پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۲) گھر سے باہر جاتے وقت کیا کرنا چاہیے؟

۳) کیا رُخصت ہوتے وقت صرف ''خدا حافظ'' کہنا چاہیے؟

مصافحہ

اَلْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ .

(شعب الإيمان)

ترجمہ :

جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے سب گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

☆ مصافحہ کے ذریعہ دو مسلمان اسلام دوستی کا ثبوت دیتے ہیں اور مصافحہ کے بعد **یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ** کہہ کر اللہ سے دونوں کی مغفرت کی دُعا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ دونوں کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔

☆ **یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ** کا معنی ہے: **اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے،** مصافحہ کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

سوالات :

۱) مصافحہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

۲) مصافحہ کے ذریعہ دو مسلمان کس بات کا ثبوت دیتے ہیں؟

۳) مصافحہ کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

۴) **یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ** کا کیا معنی ہے؟

عملی کام : دو طالب علم اُٹھ کر مصافحہ کریں اور اس کے بعد دُعا کر کے بتائیں۔

محفل کے آداب

إِذَا انْتَهٰی أَحَدُکُمْ إِلَی مَجْلِسٍ فَلْیُسَلِّمْ ، فَإِنْ بَدَا لَهٗ أَنْ یَجْلِسَ فَلْیَجْلِسْ، ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْیُسَلِّمْ . (ترمذی)

ترجمہ:

جب کوئی محفل میں پہنچے تو اس کو سلام کرنا چاہیے ، اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھ جائے ، پھر جانے لگے تو بھی سلام کرے۔

☆ محفل میں چند لوگ بیٹھے ہوں اور وہاں جانے کی ضرورت ہو تو جا کر پہلے سلام کرنا چاہیے ، بغیر سلام کے محفل یا کلاس روم میں جانا بری بات ہے۔

☆ محفل سے واپس ہونے کا ارادہ ہو تو بھی سلام کرنا چاہیے ، چپکے سے اُٹھ کر بھاگ نہیں جانا چاہیے۔

سوالات:

۱) محفل میں جا کر پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۲) بغیر سلام کے محفل یا کلاس روم میں جانا کیسا ہے؟

۳) محفل سے واپس جانے کا ارادہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

بال کو سنوارو!

مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ . (أبو داؤد)

ترجمہ:

جس کے بال ہوں اس کو چاہیئے کہ بال کی قدر کرے۔

☆ بال کی قدر یہ ہے کہ بال میں تیل لگایا جائے، کنگھا کیا جائے اور بال کو سنوار کر رکھا جائے۔

☆ بکھرے ہوئے بال شیطان کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔

سوالات:

۱) کس کی قدر کرنی چاہیئے؟

۲) بال کی قدر کیا ہے؟

۳) بکھرے ہوئے بال کیسے معلوم ہوتے ہیں؟

عملی کام:

۱) عورت بچیاں روزانہ دو چوٹیاں ڈال کر اسکول آیا کریں۔

ایک چپل میں نہ چلو!

لاَ یَـمُشِيُ أَحَدُکُم فِيُ نَعُلٍ وَاحِدَةٍ لِیَحُفِهِمَا جَمِیُعاً أَوُ لِیَنُعَلُهُمَا جَمِیُعاً . (متفق علیه)

ترجمہ:

کوئی ایک چپل میں نہ چلے، یا تو مکمل ننگے پاؤں چلے یا دونوں پاؤں میں چپل پہن کر چلے۔

☆ ایک پاؤں میں چپل اور ایک پاؤں خالی رکھ کر چلنا شائستگی کے خلاف ہے۔

☆ اگر راستہ میں ایک جوتا، چپل ٹوٹ جائے تو دونوں کو ہاتھ میں اُٹھا کر پیدل جانا زیادہ بہتر ہے۔

سوالات:

۱) کس طرح نہیں چلنا چاہئے؟

۲) کس طرح چلنا چاہئے؟

۳) ایک پاؤں میں چپل پہن کر چلنا کیسا ہے؟

۴) راستہ میں جوتا یا چپل ٹوٹ جائے تو کس طرح چلنا چاہئے؟

کھڑے ہوکر جوتا نہ پہنو!

نَھیٰ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ أَنْ یَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِماً . (أبوداؤد)

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

☆ کھڑے ہوکر جوتا پہننے سے پریشانی ہوتی ہے، ٹھوکر لگ کر گرنے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔

☆ بیٹھ کر اطمینان سے جوتا پہننا چاہئے۔

سوالات:

۱) اللہ کے رسول ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) کھڑے ہوکر جوتا پہننے سے کیا نقصان ہے؟

۳) کس طرح جوتا پہننا چاہئے؟

کھانے کے آداب

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَأْنِهٖ حَتّٰى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهٖ ، فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللُّقْمَةَ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَ لَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ ، فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهٗ، فَإِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ فِيْ أَيِّ طَعَامِهٖ يَكُوْنُ الْبَرَكَةُ . (مسلم)

ترجمہ:

شیطان انسان کے ہر کام کے وقت حاضر رہتا ہے، یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت بھی حاضر رہتا ہے، جب اس سے کوئی لقمہ گر جائے تو کچرے کو صاف کر دے، پھر اُسے کھا جائے، اس کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے، جب فارغ ہو جائے تو اپنی اُنگلیاں چاٹ لے، کیوں کہ اسے نہیں معلوم کہ کس کھانے میں برکت ہے۔

☆ صاف دسترخوان پر کھانا چاہیے، تاکہ اگر دانے گر جائیں تو آسانی سے انہیں اُٹھا کر کھایا جاسکے۔

☆ دسترخوان پر دانہ چھوڑنا شیطان کو کھلانے اور اس کو مدد دینے کی طرح ہے۔

سوالات:

۱) کھاتے وقت اگر نوالہ یا دانہ گر جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

۲) کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

۳) کیسے دستر خوان پر کھانا چاہیے؟

۴) دستر خوان پر دانہ چھوڑنے سے کیا ہوگا؟

کھانے کے وقت بسم اللہ نہ بھولو!

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ .

(شعب الإيمان)

ترجمہ:

شیطان اس کھانے کو (اپنے لئے) حلال کرلیتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔

☆ یعنی جس کھانے کو ''بسم الله'' پڑھ کر نہ کھایا جائے شیطان اس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے۔

☆ بسم الله پڑھ کر کھانے سے شیطان کو کھانے میں شریک ہونے کی ہمت نہیں ہوتی۔

عملی کام:

حدیث اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کیجئے۔

سوالات:

۱) بسم الله پڑھ کر کھانے سے کیا فائدہ ہے؟

۲) کھانے کے وقت بسم الله نہ پڑھنے سے کیا نقصان ہے؟

بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ!

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : لَا یَأْکُلَنَّ أَحَدُکُمْ بِشِمَالِہٖ وَ لَا یَشْرَبَنَّ بِھَا، فَإِنَّ الشَّیْطَانَ یَأْکُلُ بِشِمَالِہٖ وَ یَشْرِبُ بِھَا . (مسلم)

ترجمہ :

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

☆ سیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سنت طریقہ ہے، اسے اختیار کرنا چاہئے۔

☆ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا طریقہ ہے، اس سے بچنا چاہئے۔

سوالات :

۱) سیدھے ہاتھ سے کھانا کیسا طریقہ ہے؟

۲) بائیں ہاتھ سے کھانا کس کا طریقہ ہے؟

عملی کام :

استاد کمرۂ جماعت میں مسنون طریقہ کے مطابق ایک گلاس پانی پی کر بتائیں، نیز کبھی اجتماعی طور پر بچوں کے ساتھ کھانا کھائیں اور اُن کو کھانے کے آداب بتائیں۔

کھانے میں عیب نہ لگاؤ!

مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَاماً قَطُّ ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَ إِنْ كَرِهَ تَرَكَهُ.

(متفق علیه)

ترجمہ:

نبی ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا ، اگر کھانے کی خواہش ہوتی تو کھالیتے ، اگر کھانا ناپسند ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

☆ کھانے میں عیب لگانا بری بات ہے، نعمت کی ناقدری ہے۔

☆ اگر کھانا پسند نہ ہو تو چھوڑ دینا چاہئے، لیکن کھانے میں عیب نہیں لگانا چاہئے۔

سوالات:

۱) کھانے میں عیب لگانا کیسا ہے؟

۲) اگر کھانا پسند نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

پینے کے آداب

لاَ تَشْرَبُوْا وَاحِداً کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ وَ لٰکِنْ اِشْرَبُوْا مَثْنٰی وَ ثُلاَثَ وَ سَمُّوْا إِذَا أَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَ احْمَدُوْا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ ۔ (ترمذی)

ترجمہ :

اُونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیو، بلکہ دو اور تین سانس میں پیو، پیتے وقت بسم اللہ پڑھو اور پینے کے بعد الحمد للہ کہو۔

☆ تین سانس میں پانی پینا چاہیے ،مگر برتن ہٹا کر سانس لینا چاہیے۔

نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کیجئے:

پینا - الحمد للہ - بسم اللہ - ایک - سانس

۱) اُونٹ کی طرح..........سانس میں نہ پیو۔

۲) پیتے وقت..........پڑھو۔

۳) پینے کے بعد..........کہو۔

۴) تین سانس میں..........چاہیے۔

۵) برتن ہٹا کر..........لینا چاہیے۔

اجتماعی مشغلہ:

اب تک تم نے پینے کے جتنے آداب پڑھے ہیں، چار طالب علم کا ایک ایک گروپ بنا کران کو شمار کرو، ہر گروپ میں سے ایک طالب علم کھڑا ہو کر سنائے کہ اس کو پینے کے کتنے آداب یاد ہیں۔

برتن میں سانس نہ لو!

نَهیٰ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الإِنَاءِ أَوْ يَنْفُخَ فِيْهِ .

(ابو داؤد)

ترجمہ :

رسول اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔

☆ پانی پیتے وقت گلاس ہٹا کر سانس لینا چاہئے ، چائے کو پھونک کر ٹھنڈا نہیں کرنا چاہئے ، بلکہ طشتری میں ڈال کر ٹھنڈا کرنا چاہئے۔

☆ برتن میں سانس لینے یا پھونکنے سے منہ کے جراثیم برتن میں اور کھانے کی چیزوں میں پہنچ کر نقصان پہنچاتے ہیں۔

سوالات :

۱) رسول اللہ ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) پانی پیتے وقت سانس کس طرح لینا چاہئے ؟

۳) گرم چائے کس طرح پینی چاہئے ؟

۴) برتن میں سانس لینے سے کیا ہوتا ہے؟

خاموشی اختیار کرو

مَنْ صَمَتَ نَجَا . (أحمد)

ترجمہ :

جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔

☆ غیبت، چغل خوری، جھوٹ، فخر، تکبر، گالی یہ سب زبان کا گناہ ہے، ایسے موقع پر خاموش رہنا دُنیا و آخرت میں نجات اور کامیابی دلاتا ہے۔

☆ زیادہ بولنے والا زیادہ مصیبت میں پھنس جاتا ہے اور کم بولنے والا کامیاب ہو جاتا ہے۔

مناسب جوڑیاں ملائیے:

۱)	خاموشی	زبان کا گناہ
۲)	غیبت	کامیاب
۳)	زیادہ بولنا	نجات
۴)	کم بولنے والا	زیادہ مصیبت

عملی کام :

حدیث ترجمہ کے ساتھ ضرور یاد کریں۔

قطع رحمی نہ کرو

لاَ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ . (متفق علیہ)

ترجمہ:

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

☆ رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات ختم کرنے کو ''قطع رحمی'' کہتے ہیں۔

☆ رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے کو ''صلہ رحمی'' کہتے ہیں۔

☆ قرآن اور حدیث میں صلہ رحمی کی کڑی تاکید آئی ہے اور قطع رحمی کو بہت برا سمجھا گیا ہے۔

☆ رشتہ داروں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کرنا چاہئے اور ان سے مل کر رہنا چاہئے۔

سوالات:

۱) کون جنت میں نہیں جائے گا؟

۲) قطع رحمی کسے کہتے ہیں؟

۳) صلہ رحمی کسے کہتے ہیں؟

۴) قرآن و حدیث میں کس کی تاکید آئی ہے؟

۵) رشتہ داروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہئے؟

گالی دینا گناہ ہے

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ . (متفق عليه)

ترجمہ:

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

☆ کسی کو بھی گالی نہیں دینی چاہیے، مگر مسلمان بھائی کو گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے۔

☆ مسلمان بھائیوں سے جھگڑنا اور جنگ کرنا بہت سخت گناہ ہے۔

جوڑیاں ملائیے:

۱)	مسلمان کو گالی دینا	کفر
۲)	مسلمان سے جنگ کرنا	بری بات
۳)	کسی کو بھی گالی دینا	گناہ

عملی کام:

حدیث اور اس کا ترجمہ یاد کیجیے۔

فقہ

(احکامِ شریعت)

فقہ سے مُراد وہ شرعی احکام ہیں جن کو علماءِ اسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔فقہِ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے،اس لئے اس کو جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

طہارت

پہلے مٹی یا پتھر سے طہارت لینی چاہئے ، اس کے بعد پانی استعمال کرنا چاہئے ، طہارت صرف مٹی یا پانی سے بھی دُرست ہے، ٹشو پیپر سے بھی طہارت لینا درست ہے۔

زبانی سوالات:

۱) پہلے کس چیز سے طہارت لینی چاہئے؟

۲) اس کے بعد کیا چیز استعمال کرنا چاہئے؟

۳) کس چیز سے طہارت لینا درست ہے؟

۴) ٹشو پیپر سے طہارت لینا کیسا ہے؟

طہارت کے آداب

طہارت کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے:

(۱) بائیں ہاتھ سے طہارت لینا چاہیئے۔

(۲) ستر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(۳) بات نہیں کرنی چاہیئے۔

(۴) آیت یا حدیث وغیرہ نہیں پڑھنا چاہیئے۔

(۵) ہڈی، کھانے کی چیزیں، ناپاک چیزیں، گوبر، پکی اینٹ، شیشہ، کوئلہ، چونا اور عام کاغذ سے طہارت نہیں لینا چاہیئے۔

(۶) کھڑے ہو کر طہارت نہیں کرنا چاہیئے۔

زبانی سوالات:

۱) کس ہاتھ سے طہارت لینا چاہیئے؟

۲) طہارت کے وقت کیا چیز نہیں پڑھنی چاہیئے؟

۳) طہارت کے وقت کیا چیز ساتھ نہیں رکھنا چاہیئے؟

۴) کن چیزوں سے طہارت نہیں لینا چاہیئے؟

۵) کس حالت میں طہارت نہیں کرنا چاہیئے؟

وضو کے احکام

نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے، وضو کے بغیر نہ نماز پڑھنا چاہئے اور نہ قرآن پاک چھونا چاہئے۔

وضو میں چہرہ، دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا جاتا ہے اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا جاتا ہے، سر کے مسح کے بعد دونوں کان اور گردن کا مسح بھی کرنا چاہئے۔

زبانی سوالات:

۱) نماز سے پہلے کیا کرنا ضروری ہے؟

۲) وضو میں چہرہ، ہاتھ اور پاؤں کو کتنی مرتبہ دھویا جاتا ہے؟

۳) سر کا مسح کتنی مرتبہ کیا جاتا ہے؟

خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ سے پر کیجئے:

قرآن پاک - گردن - نماز

۱) وضو کے بغیر نہ............ پڑھنا چاہئے۔

۲) اور نہ............ چھونا چاہئے۔

۳) سر کے مسح کے بعد کان اور............ کا مسح بھی کرنا چاہئے۔

نماز کے اوقات

روزانہ دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں:

ظہر

عصر

مغرب

عشاء

فجر

☆ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ عصر کی نماز ہر چیز کا سایہ دوگنا ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ مغرب کی نماز سورج ڈوبنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ عشاء کی نماز مغرب کی طرف آسمان میں لالی ختم ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ فجر کی نماز صبح صادق کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

زبانی سوالات:

۱) روزانہ کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۲) پانچوں نمازوں کے نام بتائیے؟

۳) ظہر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

۴) عصر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

۵) سورج ڈوبنے کے بعد کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟

۶) آسمان میں لالی ختم ہونے کے بعد کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟

۷) فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے:

فرض نمازیں	سورج ڈھلنا
فجر	دوگنا سایہ
ظہر	پانچ
عصر	صبح صادق
مغرب	آسمان کی لالی ختم ہونا
عشاء	سورج ڈوبنا

اعادہ:

اپنے معلم سے معلوم کرو کہ پانچوں نمازوں میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جماعت سے نماز پڑھنے کا طریقہ

جماعت سے نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:

☆ بچہ بڑوں کے پیچھے سیدھی صف لگا کر کھڑا ہو۔

☆ جس وقت کی نماز پڑھنی ہے اس کی نیت کرو۔

☆ امام کے ساتھ کانوں تک دونوں ہاتھ اُٹھاؤ۔

☆ ناف کے نیچے بائیں ہاتھ کے اوپر سیدھا ہاتھ رکھو۔

☆ آہستہ سے ثناء پڑھ کر خاموش ہو جاؤ۔

☆ امام کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ۔

☆ رکوع سے اُٹھتے ہوئے ربنا لک الحمد پڑھو۔

☆ امام کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے دنوں سجدے کرو۔

☆ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے امام کے ساتھ دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر کچھ بھی نہ پڑھو۔

☆ دو رکعت ہونے کے بعد قعدہ میں التحیات، درود اور دُعاء ماثورہ پڑھو اور امام کے ساتھ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے سلام پھیر دو۔

☆ اگر امام تین رکعت یا چار رکعت والی نماز پڑھ رہا ہے تو پہلے قعدہ میں صرف

التحیات پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے امام کے ساتھ کھڑے ہو اور آخری قعدہ میں التحیات، درود شریف اور دُعاء ماثورہ پڑھ کر سلام پھیرو۔

زبانی سوالات:

۱) بچوں کو کس کے پیچھے صف لگانی چاہیئے؟

۲) ہاتھ کہاں تک اُٹھانا چاہیئے؟

۳) ہاتھ کہاں پر باندھنا چاہیئے؟

۴) ہاتھ باندھنے کے بعد پہلے کیا پڑھنا چاہیئے؟

۵) رکوع سے اُٹھتے ہوئے کیا کہنا چاہیئے؟

۶) دو رکعت والی نماز میں قعدہ میں کیا کیا پڑھنا چاہیئے؟

۷) تین اور چار رکعت والی نماز میں پہلے قعدہ میں کیا پڑھنا چاہیئے اور آخری قعدہ میں کیا پڑھنا چاہیئے؟

عملی کام:

معلم حسب سہولت ایک بچے کو امام بنا کر اور چند بچوں کو ان کے پیچھے کھڑا کر کے نماز پڑھوائیں۔

جمعہ کی نماز

جمعہ کی نماز ظہر کے وقت میں دو رکعت باجماعت فرض ہے، جمعہ کی نماز بغیر جماعت کے درست نہیں ہوتی ہے۔

جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ ضروری ہے، خطبہ خاموشی سے سننا چاہئے، خطبہ کے وقت نماز پڑھنا، بات کرنا، کھانا پینا، چلنا پھرنا، کھیل کود کرنا، سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا ممنوع ہے۔

زبانی سوالات:

۱) جمعہ کی نماز کتنی رکعت فرض ہے؟

۲) جمعہ کی نماز کس وقت پڑھی جاتی ہے؟

۳) جمعہ کی نماز سے پہلے کیا ضروری ہے؟

۴) خطبہ کس طرح سننا چاہئے؟

۵) خطبہ کے وقت کیا کیا باتیں ممنوع ہیں؟

اپنے استاد کی مدد سے باقی کالموں کو پر کرو۔

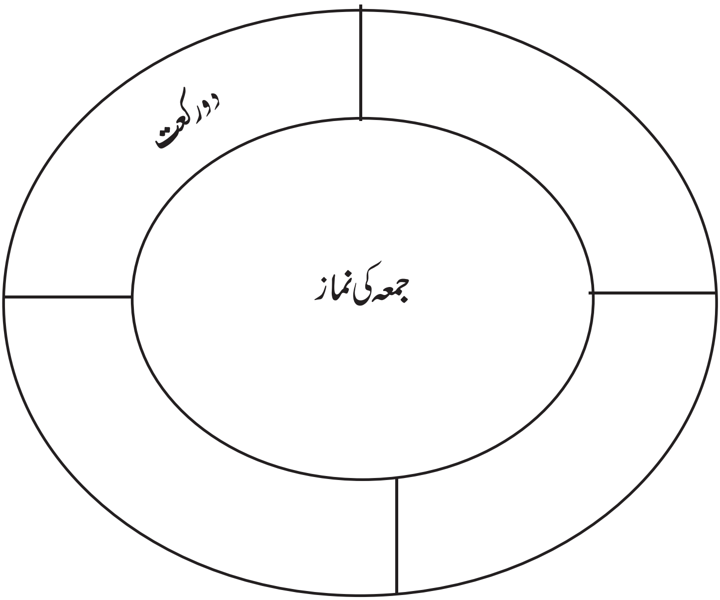

جمعہ کے دن کا اہتمام

جمعہ کے دن مذکورہ باتیں مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا

(۲) مسواک کرنا

(۳) خوشبو لگانا

(۴) جلد جامع مسجد جانا

(۵) پیدل جامع مسجد جانا

(۶) جمعہ کی نماز سے پہلے یا بعد میں سورہ کہف پڑھنا

(۷) جمعہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنا

زبانی سوالات:

۱) جمعہ کے دن کتنی باتیں مستحب ہیں؟

۲) جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد کیسے جانا چاہئے؟

۳) وہ تین کام بتائیے جو جامع مسجد جانے سے پہلے کرنا چاہئے؟

عیدالاضحیٰ

عیدالاضحیٰ کی دو رکعت نماز واجب ہے، اس نماز میں چھ تکبیریں زائد کہی جاتی ہیں، ان تکبیروں کا کہنا واجب ہے، ہر تکبیر کے وقت کانوں تک ہاتھ اُٹھایا جاتا ہے۔

عیدالاضحیٰ کی نماز کے لئے جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے، مال دار، صاحبِ حیثیت لوگوں پر قربانی کرنا واجب ہے۔

زبانی سوالات:

۱) عیدالاضحیٰ کی کتنی رکعت نماز ہے؟

۲) اس نماز کی کتنی تکبیریں زائد ہیں؟

۳) عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

۴) قربانی کیسے لوگوں پر واجب ہے؟

جوڑیاں ملائیے:

۱)	زائد تکبیریں	قربانی
۲)	عیدالاضحیٰ کی رکعت	چھ
۳)	عیدالاضحیٰ کی نماز	دو
۴)	نماز کے بعد	واجب

عیدالاضحیٰ کے دن مستحب کام

عیدالاضحیٰ کے دن مذکورہ باتیں مستحب ہیں:

(۱) صبح سویرے اُٹھنا

(۲) فجر کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا

(۳) مسواک کرنا

(۴) غسل کرنا

(۵) عمدہ کپڑے پہننا

(۶) خوشبو لگانا

(۷) خوشی اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرنا

(۸) بلند آواز سے تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے عیدگاہ جانا

تکبیر تشریق یہ ہے:

الله اکبر ، الله اکبر ، لا إله إلا الله و الله اکبر ، الله اکبر و لله الحمد.

(۹) عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا

زبانی سوالات :

۱) عیدالاضحیٰ کے دن کب اُٹھنا چاہیے؟

۲) فجر کی نماز کہاں پڑھنا چاہیے؟

۳) فجر کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

۴) عید میں کیسا کپڑا پہننا چاہیے؟

۵) عید کے دن کس چیز کا مظاہرہ کرنا چاہیے؟

۶) عیدگاہ جاتے ہوئے بلند آواز سے کیا پڑھنا چاہیے؟

۷) تکبیر تشریق کیا ہے؟

احکامِ قربانی

عیدالاضحیٰ کے دن اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ چیز قربانی ہے، قربانی کا وقت عیدالاضحیٰ اور اس کے بعد دو دن تک ہے، جہاں عیدالاضحیٰ پڑھی جاتی ہے وہاں نماز سے پہلے قربانی کرنا جائز نہیں۔

قربانی کا ایک تہائی (1/3) گوشت غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم کرنا چاہیئے، تاکہ وہ لوگ بھی عید کی خوشی محسوس کریں۔

زبانی سوالات:

۱) عیدالاضحیٰ کے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ چیز کیا ہے؟

۲) قربانی کا وقت کب تک ہے؟

۳) قربانی کا ایک تہائی (1/3) گوشت کن لوگوں میں تقسیم کرنا چاہیئے؟